

حق و باطل کی پہچان

مولانا ابوالکلام محمد حسن قادری

مصنف

محمد شاہد رضا قادری اختر

زیر نگرانی

بزم انوار المدینہ قادریہ رضویہ

نویسہ جزلی استوار زادہ دای مسجد کاکل، جامعہ دارالکرامی، 74000

عرض مصنف

ہم نے آپ کے سامنے بطور نمونہ مذہبِ اہلسنت اور دیوبندی مذہب کے چند عقیدے پیش کر دیے ہیں۔ دیوبندی کی جس کتاب میں شک چناں ہو اصل کتب دہاویہ دیوبندیہ سے مقابلہ کر لیں اور سب ایں دآں و جنہیں و چناں سے قطع نظر کر کے آپ جس کی اُمت میں ہو جس کا کلمہ پڑھتے ہو ان کی عزت و عظمت کو پیش نظر رکھ کر خود ہی فیصلہ کر لو کہ کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

قرمانِ خدا کے مطابق جنوں کا ساتھ دو اور جھوٹوں سے بچ۔ ان دونوں طرح کے عقیدوں میں سے جس قسم کے عقیدے جاہو اختیار کرو۔

لَعَنَ اللَّهُ الْفٰلِیٰقِیْنَ وَ مَن شَاءَ فَلْيُكْفِرْ

جو نہ خانی ہم اپنے فرض تبلیغ سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

ہم نہ مانو اس کا جس میں اختیار ہے

ہم نیک و بد کو سمجھائے جاتے ہیں

عقائد اہلسنت

(۱) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر محبوب و نقصان اور کذب و ظلم بلکہ ہر برائی سے پاک و مبرا ہے۔ اس کی ذات و صفات میں کوئی عیب اور کسی طرح کا نقصان ہرگز نہیں۔ کیونکہ قدرت الہیہ کا تعلق صرف ممکنات سے ہے۔ ناممکنات قدرت میں نہیں اور محبوب سب محال ہیں۔ تو بھی ہونا ناممکن۔ تو جو خدا کو بھی مانے وہ خدا کو کیا جانے۔ قرآن عظیم و احادیث کریمہ شرح عقائد کو جلدی میں مذکور ہے: **الكذب نقص و النقص عليه محال فلا يكون من الممكنات ولا تستعمله القدرة** یعنی جھوٹ عیب ہے اور عیب خدا کیلئے محال ہے لہذا جھوٹ خدا کیلئے ممکن نہیں اور نہ قدرت۔ (شرح عقائد جلدی)

عقائد دیوبندیہ

(۱) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ چوری کر سکتا ہے جھوٹ بول سکتا ہے ظلم کر سکتا ہے جو کچھ گندے گھونے کام بندے کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں وہ سب گندے گھونے کا مرکب اللہ کیلئے کوئی عیب نہیں نہ ان کاموں کے کرنے کی وجہ سے اس کی ذات میں نقصان آ سکتا ہے۔

اصل عبارت — چوری، شراب خوری و جہل و ظلم سے معاف نہ بھی کم فہمی سے ناشی ہے کیونکہ معظوم ہوتا ہے کہ ظلام و بخیر (مستفقدین الکیل عن توہین رشید و الخلیل) کے نزدیک خدا کی قدرت کا بندے کی قدرت سے زیادہ ہونا اور خدا کے مقدرات کا بندے کے مقدرات سے ناکو ہونا ضروری نہیں۔ حالانکہ یہ کلیہ مسلمہ اقل کلام ہے کہ جو مقدر و العبد ہے و مقدر و اللہ ہے۔ (ضمیمہ الحیدر نظام الملک مولوی محمود حسن دیوبند)

دوسری عبارت — کذب و ظلم و سائر قبائح (کام برائیں) میں — **بالعقل التي ذات الباري** کوئی قبح ہی نہیں یعنی ان افعال کی وجہ سے اس کی ذات اقدس میں کوئی قبح لازم نہیں ہو سکتا۔ (جہاں عقل معنی مولوی محمود حسن رحمہ اللہ ص ۷۷) (ماہنامہ روح بلند)

حقائقِ اہلسنت

(۲) اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ یعنی سب سے پچھلے نبی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک اب کوئی نیا نبی ہرگز نہیں آ سکتا۔ آیت کریمہ کے یہی معنی ہیں۔ جو اپنے ظاہری اور حقیقی معنی میں محمول ہے۔ نہ اس میں کوئی تاویل و تفہیم ہے نہ مجاز و مبالغہ ہے۔ اگر حضور علیہ السلام کے بعد کوئی نیا نبی پیدا ہونا چاہے تو حضور علیہ السلام کا خاتم النبیین ہونا غلط ہو جائے گا۔ (قرآن العظیم و احادیث صحاح ستہ و اربعہ شریفین، کتاب اختلاف، مباحثہ فی حق و البطلان المستند)

حقائقِ دیوبندیہ

(۲) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کو اس معنی میں خاتم النبیین سمجھنا کہ حضور علیہ السلام سب سے پچھلے نبی ہیں حوام یعنی نابینا لوگوں کا خیال ہے۔ سمجھدار لوگوں کے نزدیک اس میں کوئی فضیلت نہیں۔ بالی مدرسہ دیوبند مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں کہ حوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا پائیں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تحدیر الناس)

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ صلوٰۃ والسلام کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے سے حضور علیہ صلوٰۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے میں کچھ فرق نہیں پڑ سکتا۔ چنانچہ بالی مدرسہ دیوبند لکھتے ہیں۔ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی مسلم (قدیم تحدیر الناس میں ذرور شریف کی جگہ مسلم درج ہے) کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحدیر الناس مولوی قاسم نانوتوی)

عقائد اہلسنت

(۲) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی ساری مخلوق سے زیادہ علم عطا فرمایا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم اللہ تعالیٰ سے کم ہے لیکن جملہ مخلوقات الہیہ کے علم سے زیادہ ہے جو شخص کسی مخلوق کے علم کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس سے زیادہ بتائے وہ مرتد ہے اور اس کی جوئی نکاح سے باہر۔ (کتاب السنۃ وجمعیۃ الریاض)

عقائد دینی بنوریہ

(۳) دین بنوریوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ شیطان اور ملک الموت کا علم ہے یعنی شیطان و ملک الموت کے علم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم کم ہے (معاذ اللہ)۔ چنانچہ مولوی رشید احمد تنکوی و مولوی غلیل الدین بصری براہین قاطعہ میں لکھتے ہیں..... شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نفس سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نفس قطع ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ شیطان اور ملک الموت کے علم سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم ماننے والا مشرک ہے یعنی شیطان و ملک الموت علم میں خدا کے شریک ہیں جب ہی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ان سے زیادہ علم ماننا شرک ہوا۔ (الاعیان باللہ تعالیٰ)

عقائد اہلسنت

(۴) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جو بعض نعموں کا علم عطا فرمایا ہے وہ اس قدر وسیع و عظیم ہے کہ مخلوقات میں سے کسی کا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کے ساتھ مقدر یا کیفیت میں کسی طرح مشابہ نہیں ہو سکتا۔ (تفسیر قدس مبارک المعانی فی تفسیر حاشیہ علی ص ۱۰۰)

عقائد دینی بنوریہ

(۵) دین بنوریوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جو بعض نعموں کا علم حاصل ہے اس میں حضور کو کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو عام لوگوں کو بلکہ ہر بچے ہر باگل کو بلکہ تمام جانوروں چوہا بایوں کو بھی حاصل ہے چنانچہ دین بنوری مذہب کے پیروا مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں..... اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زیادہ عمر و بلکہ ہر مسمیٰ و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و پرانم کو بھی حاصل ہے۔ (مفتاح الایمان اشرف علی تھانوی)

حقائقِ اہلسنت

(۵) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام و اولیائے عظام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کو فیوضِ خداوندی کا واسطہ اور اللہ عز و جل کا محبوب بندہ مانتے ہوئے ان کو پکارنا، ان سے مدد مانگنا، ان کو ثواب پہنچانے کیلئے غلطی ماننا، ان کی مقدس روحوں کو ایصالِ ثواب کرنا جائز و مستحسن ہے۔ (فتاویٰ مرصعہ، فتاویٰ خیرۃ المجتہدین، امام شریف)

پیغمبر اللہ عز و جل کے محبوبوں کو اس کی عطا سے شفاعت کا مالک ماننا حق ہے۔ (قرآن شریف) بالخصوص حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شفیعِ روزِ جزا ماننا اہلسنت کا عقیدہ حق ہے۔ (احادیث صحیحہ و حسنہ، فقہ کبیر، مفتی امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ)

حلقہ بندہ و بدوی

(۶) دین بدویوں کا عقیدہ ہے کہ جو مسلمان کسی نبی یا ولی کو پکارتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا خواجہ غریب نواز یا حسین یا علی کہتے ہیں یا ان کی عقیقے مانتے ہیں نذر و نیاز کرتے ہیں یا کسی نبی یا ولی کو شفاعت کرنے والا جانتے ہیں وہ سب ابو جہل کے برابر مشرک ہیں چنانچہ دیوبندی مذہب کے امام مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں۔۔۔ یہی پکارتا اور عقیقے ماننے والی اور نذر و نیاز کرتی اور ان کو اپنا مکمل و سفارشی سمجھتا۔ یہی ان (بیت پرستوں) کا کفر و شرک تھا سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گو کہ اس کو اللہ کا بندہ و مخلوق ہی سمجھے سو ابو جہل اور وہ مشرک میں برابر ہے۔ (تقریب الایمان مولوی اسماعیل دہلوی)

دیوبندیوں کے اس عقیدے کی بنا پر حسین، مہتری و بار خواجہ غریب نواز و ہار گجہ مسعود سالار و مزارات اولیاء رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے خیرات و صدقات و نذر و نیاز اور چڑھاوے و قیروں و شرک ہوئے اس پر راضی رہنے والے اور اس پر خیرات و صدقات کے کھانے والے سب کے سب مشرک بلکہ ابو جہل کے برابر مشرک ہوئے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

حکمِ اولیٰ

(۶) اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ محرم میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بیان کرنا جائز و مستحسن و کار فرما ہے۔ ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی تسکین کا پانی پینا جائز بلکہ تحرک ہے اور اس مبارک کام میں چندہ دینا جائز و مستحب ہے اور کفار و مشرکین کے کھجور سے پچھا ضروری ہے اور بتوں کے چڑھانے اور شعائر کفار کے لٹا کے ہوئے کھانوں میں انجیل پھیلوں پھریوں سے پچھا چاہئے۔ (کتب خدیجی ص ۱۸۰)

حکمِ دوم

(۷) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ محرم میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بھی جان کرنا حرام ہے ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی تسکین کا پانی حرام ہے۔ ان کاموں میں چھو دینا بھی حرام ہے لیکن بولی دیوانی کی ہدیوں کھوریاں کھانا جائز ہے۔ چنانچہ دیوبندی مذہب کے پیشوا مولوی رشید احمد ننگوئی لکھتے ہیں:۔۔۔ محرم میں ذکر شہادت حسین علیہ السلام کرنا اگرچہ بدعت صحیح ہو یا تسکین لگانا یا شربت پلانا یا چندہ تسکین کا شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نا درست اور ظلم و فساد کی وجہ سے حرام ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ مولوی رشید احمد ننگوئی) اور حاشیہ میں لکھ دیا کہ کفر یعنی اس لئے کہ یہ سب کفر ہے۔

یہی مولوی رشید احمد ننگوئی ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:۔۔۔ ہندو توبہ دیا بولی دیوانی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلے یا پوری یا کھوریاں کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کھڑا کرتا ہے یا نہیں؟ الجواب:۔۔۔ درست ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد ۱۰ مولوی رشید احمد ننگوئی)

حکمِ اولیٰ

(۷) اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ جل جلالہ کی تمام مخلوقات میں سب سے بڑے حضور اقدس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ جل جلالہ کے بندہ یا رسول اللہ تمام مخلوقات سے زیادہ عزت و عظمت و جلالت و جہالت حاصل ہے۔ (قرآن مجید)

حکمِ دوم

(۷) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے برابر ہے یہی لیاہ وکیل ہے۔ (تفسیر ۱۱۱)

عقائد اہلسنت

(۸) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے پیغمبروں و رسولوں علیہم السلام کو اپنے غیب پر مسلط فرما دیا اور ان کو علم غیب عطا فرمایا اور اللہ کے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غیب کتابت سے جس بخیل نہیں۔ (قرآن عظیم)

عقائد مذہب ہندو

(۸) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ غیب کی بات اللہ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں۔ غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول کو کیا خبر۔ (تقریب ایمان) مولوی رشید احمد صاحب منگلوی فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم میں لکھتے ہیں..... پس اثبات علم غیب غیر حق تعالیٰ کو شرک مرتب ہے۔

عقائد اہلسنت

(۹) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور اقدس سیدہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم تمام انسانوں کی تعظیم و تکریم سے بلند و بالا ہے۔ بڑے بھائی باپ استندہ کی تعظیم بلکہ عالم میں کسی شخص کی تعظیم کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم سے کوئی نسبت نہیں ہو سکتی۔ (قرآن عظیم)

سچی مسلمانوں کا ایمان ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ اہم قرار دیا ہے۔ اپنے محبوب کی اطاعت و فرمانبرداری کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری فرمایا ہے اور تمام امتوں پر اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جویاوت و سراداری عطا کی ہے۔ اسے سارے عالم میں کسی کی سراداری کو اس سے کوئی نسبت نہیں ہو سکتی۔ (قرآن عظیم)

عقائد مذہب ہندو

(۹) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی تعظیم کی طرح کرتی جاتے ہیں۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں..... انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی ہی تعظیم کیجئے اور مالک سب اللہ ہے بھائی اس کو چاہئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء، انبیاء، امام زادے پیر و شہید یعنی جسے اللہ کے مشرب ہندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور ہندے عاجز اور گارے بھائی مکران کو اللہ نے بڑائی دی وہ گارے بڑے بھائی ہوئے اور ہم کو ان کی فرمانبرداری کا حکم دیا ہے ہم ان کے چھوٹے ہیں۔ (تقریب ایمان) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ امت پر پیغمبر کو ایسی سراداری حاصل ہے جیسے خلیل کو اس کی قوم پر اور زمیندار کو اس کے گاؤں پر۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں..... جیسا کہ ہر قوم کا چودہری اور گاؤں کا زمیندار سوائے مسلمانوں کو ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔ (تقریب ایمان)

عقائد اہلسنت

(۱۰) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ نماز میں التحیات پڑھنے کے وقت جب **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَنْبِیَآئِہِا الْفَرِیْقِیْنِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہِا** پڑھا جائے اس وقت اللہ عزوجل کے محبوب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک تھوڑا نا اور اپنے آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ عزت و عظمت کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر سمجھتا چاہن نماز و روزہ عبادت ہے۔ (بخاری و ترمذی و کبیری مصنفین شریفین شرح مشکوٰۃ فی الاموال و الفرائض)

عقائد کدوچ ہندیہ

(۱۰) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ نماز میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خیال مبارک تعظیم کے ساتھ لانا اپنے قتل اور گدھے کے خیال میں قصداً اذوب جانے سے بدتر ہے اور ان ناپاک کاموں کے خیال سے نماز ہو جائیگی مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خیال سے نماز بھی باطل اور آدمی بھی مشرک ہو جائے گا۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں۔۔۔ از و سوسدقہ خیال جماعت از وہ چہ خود بدتر است و صرف ہمت بسوئے شیخ و امثال آں از معظمتیں گوجذب رسالت بجا شد بچہ یں مرجہ بدتر از استغراق اور صورت کا و خردو است۔۔۔ دایم تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز طواف و مقصودی شود مشرک ہی کہند۔ (اصول مستقیم مولوی اسماعیل دہلوی)

عقائد اہلسنت

(۱۱) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میلاد مبارک میں مغل میلاد شریف متفقہ کرتے اور بوقت ذکر ولادت دست بستہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پڑھنا جائز و ثواب و مستحب و مستحسن ہے۔ (قرآن شریف)

عقائد کدوچ ہندیہ

(۱۱) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ بار بار میلاد شریف کرنا کھیا کے جنم کے مثل بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔ فرضی خرافات بری حرکت قابل ملامت اور فحش و حرام ہے۔ چنانچہ مولوی ظلیل احمد امجدی و مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں۔۔۔ یہ ہر روز اعداد ولادت کا تو مثل خود کے ہے کہ سانگ کھیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں و مثل روافض کے کہ نقش شہادت الی بیت ہر سال بناتے ہیں۔ معاذ اللہ سانگ آپ کی ولادت کا ٹھہرا اور خود یہ حرکت قبیحہ قابل لوم و حرام و فحش ہے بلکہ یہ لوگ اس قوم سے بدتر کہ ہوئے وہ تاریخ مبین پڑھتے ہیں ان کے یہاں کوئی قید ہی نہیں جب چاہیں یہ خرافات فرضی بناتے ہیں۔ (امجدین قلم)

عقائد اہلسنت

(۱۲) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ درملوں لرختوں کا ماننا بھی ایمان میں داخل ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کو شائے والا کافر و مرتد ہے اسی طرح جو شخص کسی رسول یا فرشتے کو شائے وہ بھی کافر ہے۔ (قرآن حکیم کھلایاں مضمون)

عقائد کد پو بندہ

(۱۳) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ صرف ایک اللہ کو ماننا چاہئے۔ تمام نظیروں کا یہی حکم ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو مت مانو۔ چنانچہ مولوی ہمایوں دہلوی لکھتے ہیں..... جتنے نظیر آئے سو وہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو مانے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانے۔ (تقریب الامان)

عقائد اہلسنت

(۱۴) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے پیارے بندوں یا انھیں حضرت سیدنا علیؑ و علیہم السلام کو اس کی دہی ہوئی عزت و عظمت و جاہ حاصل ہے۔ (قرآن کریم)

عقائد کد پو بندہ

(۱۵) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء اور اولیاء اس کے مدبر و ایک ذمہ دار ہے یہی کتر ہیں۔ (تقریب الامان اساتذہ دہلوی)

عقائد اہلسنت

(۱۶) اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کرم سے تمام خزانوں اور نعمتوں کے جملہ خزانوں کا خزانہ بنا دیا۔ (مہاسب سنت)

عقائد کد پو بندہ

(۱۷) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کا خزانہ نہیں۔ (تقریب الامان)

فتاویٰ احمدیہ

۱۱۵۔ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل نہیں ہو سکتا جو ایسا اعتقاد رکھے کہ کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل ہے وہ کامرا اور نبی کے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کو چیل کرنے والا کافر ہے مگر ہے اس پہ تو بہر تقدیر نگار و تقدیر بیان فرمے ہے۔ قرآن مجید و احادیث ہی کے مطابق اس عقیدہ کا شرع فقہ اکبر و فقہ کبیر میں درج ہے کتاب الفہم اور شریعہ اسلام

فتاویٰ احمدیہ

۱۱۵۔ دوحہ میں اس کا عقیدہ ہے کہ سید نبی و شہداء احمد گنگوہی حضرت عیسیٰ روح القدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سے افضل ہیں کیونکہ انہوں نے تو صرف مردوں کو زندہ کیا مگر ہمارے گنگوہی جی نے مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے بھی نہ دیا۔ چنانچہ مولوی محمود حسن صاحب دہلوی نے گنگوہی کے مرنے پر ان کی تعریف میں مرثیہ لکھتے ہیں۔

مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا

اس مسیحی کو دیکھیں ذریعہ الہی مریم

(مرثیہ گنگوہی)

اس شعر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے گنگوہی کو افضل بھی بتایا اور توہین بھی کی۔

فتاویٰ احمدیہ

۱۱۶۔ اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ وحدہ لا شریک نے اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل و پے نگیر لاکائی بنا دیا۔ کوئی متعجب فرشتہ یا کوئی مرسل ہی بھی حضرت علیہم الصلوٰۃ والسلام کا فانی ہرگز نہیں ہو سکتا۔ (حضرت شریف دہلوی کے کلام) اقتراح انظر و سیر السیر

فتاویٰ احمدیہ

۱۱۶۔ دیوبند میں اس کا عقیدہ ہے کہ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فانی و شہداء احمد گنگوہی ہے چنانچہ ان کے مرنے پر ان کی تعریف میں مولوی محمود حسن دہلوی نے مرثیہ لکھتے ہیں۔

وہاں جہاں جہاں ہے کیوں اہل قبل شاید

انہما عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی

(مرثیہ گنگوہی)

حقانکہ ابھرت

۱۶۷ : اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ مسلمانوں کو اس طرح بھی مانگنا جائز ہے کہ اے اللہ ہم کو تو دےنا ہے محبوب علیٰ ہذا قول علیہ وسلم کے صدقے میں اور اس طرح بھی مانگنا جائز ہے کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم کو آپ دیجئے اللہ کے حکم سے اور اسی طرح اولیاء اللہ سے ان کو عقیدہ ہونا بھی جائز ہے کہ مانگنا بھی جائز ہے۔ (درمیان کتب و فقہاء عربیہ و اسلامیہ)

حقانکہ دین پر ہے

۱۶۸ : دینداروں کا عقیدہ ہے کہ کسی نئی یا رسول ماہی سے بلکہ اللہ کے کسی اور سے نفع یا نقصان کی امید رکھنا الا شرک ہے۔ چنانچہ سائنس ریلوی تشریح الایمان میں قلمبند ہیں۔۔۔ مشکل کے وقت پکارنا اللہ ہی کا حق ہے اور نفع اور نقصان کی امید اسی سے چاہئے کہ سائنس کسی اور سے کرنا شرک ہے۔ مگر کنگوں سے مانگنا سن اسلام ہے۔ مرثیہ نگاری میں ہے ۔

ہوا گ دین و دنیا کے کہاں یہاں ہم نے سب

کہا وہ قبل حاجات روحانی و جسمانی

کیونکہ نگوی سادہ مرین خلائق ہیں۔ مرثیہ میں ہے ۔

خدا اس کا مرئی یہ مرئی تھے خلائق کے

مرے سوا مرے ہادی تھے چمک سج رہائی

حقائق و حقائق

۸۔ حقیقت و جماعت کا عقیدہ ہے۔ بدھ میں جو عام عقیدہ تھا وہ ہے اور علم حقیقت اس کی اتنی صفت ہے اس کے سوا کسی مخلوق کو یکہ زور سے برتر علم حقیقتی بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے وہ یقیناً کافر و مرتد ہے۔

حقائق و حقائق

۹۔ دین و جماعت کا عقیدہ ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی علم حقیقت بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے اس کو کافر نہیں کہتا چاہے بلکہ اس کے اس کفر کی تاویل کرے۔ پناہ پر مہربان رشید مخلوق کہتے ہیں جو یہ عقیدہ رکھے کہ خود بخود آپ کو علم تھا بدن اعتبار از حق تعالیٰ کے تو ہمیشہ کفر کا ہے۔ ہاں۔ یہ ماننا چاہئے کہ چہ کافر کہے سے بھی نہاں کو روکے اور تاویل کرے۔ (تقریبی رشید)

حقائق و حقائق

۱۰۔ اہلسنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک و بتوں سے پاک ہے۔ عطا دین حسن گناہوں پر ہے گا معاف فرما سکتا ہے۔ شرک سے بچنے کے بعد بتوں کا روبرو گناہوں پر رہنا اور گناہوں کا دیرینہ ماننا اور گناہوں پر بتوں کو موقوف کر دینا عہد امت الہیہ و حال کرنا ہے جو کفر ہے اور نظام شریعت کو رد کرنا۔ ہم ماننا ہے اور گناہوں پر لوگوں کو جہنم لے جائے گا ہے جو کفر ہے۔

حقائق و حقائق

۱۱۔ دین و جماعت کا عقیدہ ہے کہ شرک سے بچنا بتوں کا روبرو گناہوں پر ہے۔ جتنے گناہوں سے اتنی ہی بتوں سے بچنا شرک نہیں ہے تو بتوں سے بچنا گناہوں کا میل ہونی کہتے ہیں اس دین میں سب گناہ گناہوں سے گناہ ہے میں فرعون بھی اس میں تھا اور وہاں بھی اس میں خدا شیعہ بھی اس میں ہے پھر یوں سمجھئے کہ جتنے گناہ ال سب گناہ گناہوں سے گناہ ہے لیکن وہ سب گناہوں سے گناہ ہے لیکن شرک سے پاک ہوتا جتنے اس کے گناہ ہیں اللہ تعالیٰ اتنی ہی اس پر بتوں کرے گا۔

عقائد ہست

۱۔ اہلسنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ تمام اسباق علیہم السلام و اولادہم جس قوم کی عرب جیسے گئے وہ اس قوم ہی رہا ہے۔ مگر تھے۔ بالخصوص سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ عربی و پارسی کی زبان سے واقف ہیں کیونکہ آپ صراحتاً عربی کیلئے مبعوث ہوئے ہیں۔ (قرآن عظیم)

عقائد دوحہ ہند

۲۔ دوحہ ہند میں وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آردو زبان میں دوحہ ہند کی دوحہ کے شاگرد ہیں۔ چنانچہ شیخ احمد رشتواری و ضعیف احمد انصاری برہنہ ہیں کہ دوحہ ہند کی عظمت حق تعالیٰ کی ہادگاہ میں بہت ہے کہ صمد ہاد عام یہاں سے پڑھ کر گئے، ہر شخص شیعہ و کلمت، خطرات سے نکالا۔ یہی سبب ہے کہ ایک صانع فکر عام یہ اللہ کی ریاست سے خوب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اردو میں کام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ ظاہر کیا ہے؟ آپ نے کہا کہ آپ تو عربی ہیں فرمایا جس سے علمائے دوحہ ہند جو یہ کہتے تھے ہمارا معاملہ ہو ہم تو اردو زبان سمجھتے۔ مسلمان القادس سے خود اس دوحہ کا معلوم ہو۔
 . میں دوحہ ہند میں اس لائقوں سے ملنے کا شوق ہے۔

بد مذہبوں اور بد مینوں کے متعلق احکام شرعی

مجلس علماء فیض الرسول برادری شریف ضلع ہستی (پہلی)

ہر سنی مسلمان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دیوبندی مذہب کے بانی مولوی قاسم نانوتوی صاحب نے اپنی کتاب تخریر الناس میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا انکار کیا اور جیشوائے وہابیہ مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی غلیل احمد انڈھوی نے ہریان کا طبعہ میں سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم مقدس کو شیطان ملعون کے علم سے کم قرار دیا اور مبلغ وہابیہ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب حفظ الایمان میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو ہر خاص و عام انسان بچوں یا گلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح بتایا۔ چونکہ یہ باتیں یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آخری نبی نہ ماننا یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بچوں، یا گلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح قرار دینا تمام مسلمانوں کے نزدیک قطعی کفر ہیں اسلئے وہابیوں، دیوبندیوں کے یہ چاروں جیشوا: مولوی نانوتوی، مولوی گنگوہی، مولوی انڈھوی اور مولوی تھانوی بحکمہ شریعت اسلامیہ کافر و مرتد ہو گئے۔

قرآنی حسام البحرین میں ہے:-

وَالْجَمَلَةُ هَوْلًا، الطَّوَائِفُ كُلُّهُمْ كُفَّارٌ مُرْتَدُونَ خَارِجُونَ عَنِ الْإِسْلَامِ بِأَجْمَاعِ الْمُسْلِمِينَ
وَقَدْ قَالَ فِي الْفِئَازِيَةِ وَالنُّبُورِ وَالغُرُوبِ وَالْقِتَاوَى الْخَبَرِيَّةِ وَمَجْمَعِ الْأَنْهَارِ وَالذَّرِ الْمَخْتَارِ وَغَيْرِهَا
مِنْ مَعْتَمَدَاتِ الْأَسْفَارِ فِي مِثْلِ هَوْلَاءِ الْكُفَّارِ مِنْ شَكٍّ فِي كُفْرِهِ وَعَذَابٍ فَقَدْ كُفِرَ

خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ طائفے (یعنی مرزا غلام قادیانی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، غلیل احمد، اشرف علی تھانوی اور اس کے ہم عقیدہ چیلے) سب کے سب کافر و مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام سے خارج ہیں اور بے شک بڑا ذیہ، دروغ پرستانہ و خبیثہ، مجمع الاحمر اور درمکار وغیرہ معتد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو شخص ان کے عقائد کفریہ پر آگاہ ہو کر ان کے کفر و مذاہب میں شک کرے تو خود کافر ہے۔

مکہ شریف کے عالم جلیل حضرت مولانا سید اسماعیل طیار ابن دارمہ ان اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں:-

أَمَّا بَعْدُ فَأَقُولُ أَنَّ هَوْلَاءِ الْفَرَقِ الْوَاقِعِينَ فِي السُّؤَالِ غِلَامُ أَحْمَدَ قَادِيَانِي وَرَشِيدَ حُدَّ وَمِنْ تَبِعِهِ
خَلِيلُ أَنْبِيشِي وَأَشْرَفُ عَلِي وَغَيْرُهُمْ لَا شَبَهَةَ لَهُمْ بِكُفْرِهِمْ بِلَا مَجَالٍ بَلْ لَا شَبَهَةَ قَبِيحٍ شَكٍّ بَلْ
لَبِئْسَ تَوَلَّفَ فِي كُفْرِهِمْ بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ۔ (حسام البحرین)

میں احمد و صلوة کے بعد کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع غلام احمد قادیانی، رشید احمد گنگوہی اور جو اس کے پیرو ہیں جیسے غلیل احمد اشرف علی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں، نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں تردد کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں۔

غیر منقسم ہندوستان کے علمائے اسلام کے فتاویٰ کا مجموعہ **الضوابط الشرعية** میں ہے ان لوگوں (بھلی قوم یا نبیوں) وہ ہیں۔ (دیوبندیوں) کے پیچھے نماز پڑھنے، ان کی جنازہ کی نماز پڑھنے، ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنے، ان کے ہاتھ کاؤ بچ کیا ہوا کھانے ان کے پاس بیٹھنے ان سے بات چیت کرنے اور حرام معاملات میں ان کا حکم بھیج دیا ہے جو مرتد کا ہے۔ یعنی یہ حرام و حلال و حلال حرام اشد گناہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے :-

وإما ينصّبك الشيطان فلا تقف بعد الذكرى مع القوم الظالمين

اور اگر تجھے شیطان بھولادے تو پورا آجائے میری بددعاؤں کے ساتھ تیرے ساتھ۔

مخبر کا یہ دعاء مصلی علیہ السلام اور شاہ فرماتے ہیں۔۔

وَأَنْ مَّرَضُوا فَلَا تُعَذِّبُوهُمْ وَأَنْ هَمُّوا فَلَا تَسْلُحُوا عَلَيْهِمْ وَلَا تُجَالِسُوهُمْ

وَلَا تَشَارِبْوهُمْ وَلَا تَوَاكِلُوهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهُمْ وَلَا تَمْلِكُوهُمْ وَلَا تَصَلُّوْا عَلَيْهِمْ وَلَا تَصَلُّوْا مَعَهُمْ (إهداء مسلم عن أبي هريرة)

[illegible]

اگر بندہ سب بددین چار پڑی تو ان کو پچھنتے جاؤ اور اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ پر حاضر نہ ہو اور ان کا سامنا ہو تو سلام نہ کرو۔
ان کے پاس نہ بیٹھو، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان سے شادی نہ کیا نہ کرو، ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو۔
ان کے ساتھ نماز نہ کرو۔

پھر چونکہ قادیانی، وہابی، دیوبندی، غیر مقلد، ندوی، مودودی، تلمیذی یہ سب کے سب حکم شریعت اسلام پر گمراہ، بد عقیدہ بدترین، بد مذہب ہیں اس لئے حدیث و فقہ کے ارشاد کے مطابق اس شرعی و دینی مسئلہ سے سب کو آگاہ کر دیا جاتا ہے کہ قادیانوں،

غیر مقلدوں، وہابیوں، دیوبندیوں، مسود دیوں وغیرہ بد مذہبوں کے پیچھے نماز پڑھنا سخت حرام ہے۔ ان سے شادی بیاہ کا رشتہ قائم کرنا اشد حرام ہے۔ ان کے ساتھ نماز پڑھنا سخت منکر و مکبرہ ہے۔ ان سے اسلامی تعلقات قائم کرنا اپنے دین کو ہڈاک اور ایمان کو برباد کرنا ہے جو ان باتوں کو مان کر ان پر عمل کرنے کا اس کیلئے نور ہے اور جو نہیں مانے گا اس کیلئے دار ہے۔ والہ اعلیٰ اعلم بالصواب

جھوٹے منکار، دعا باز بد مذہب، بد دین، خدا اور رسول، اہل جان و ملی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں توہین کرنے والے مرتدین براؤں کو فریب اتحاد و اتفاق کا جھوٹا سناٹھ نہ نعرہ بہت لگاتے ہیں اور بہت زور سے لگاتے ہیں اور جو مصلب مسلمان اپنے دین و ایمان کو بچانے کیلئے ان سے الگ رہے۔ ان کے ہر اختلاف و افتراق کا الزام توہین ہے جو مخلص مسلمان شرع کے روکنے کی وجہ سے الٹا بد مذہبوں کے پیچھے گمراہ نہ پڑے۔ اس کو فساد دہی اور جھگڑا لومنا تے ہیں جو مکی العقیدہ مسلمان فتاویٰ حسام الحرمین کے مطابق متبعہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو کافر و مرتد کہے اس کو گالی بکتے والا قرار دیتے ہیں ایسے تمام صلح علی منافقوں سے میرا مطالبہ ہے کہ اگر واقعی تم لوگ سنی مسلمانوں سے اتحاد و اتفاق چاہتے ہو تو سب سے پہلے بارگاہ الہی میں اپنے عقائد کفریہ و خیالات باطلہ سے جی تو بہ کر ڈالو۔ خدا اور رسول، اہل جان و ملی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے سے باز آ جاؤ اور گستاخی کرنے والوں کی طرف داری کی حمایت سے الگ ہو جاؤ اور سچا سنی مذہب قبول کر لو اور اگر ایسا کر لو تو ہمارے تمہارے درمیان بالکل اتحاد و اتفاق ہو جائے گا اور اگر خدا نخواستہ تم اپنے اعتقادات کفریہ سے توبہ کرنے پر تیار نہیں۔ تم گستاخی کرنے اور لکھنے والے مولویوں سے رشتہ ختم نہیں کر سکتے، سنی مذہب قبول کرنا تمہیں گوارا نہیں تو ہم قرآن و حدیث کی تعلیمات حقہ کو پھوڑ کر بدویوں، بد مذہبوں سے اتحاد نہیں کر سکتے رہا مصلب سنی مسلمان کو جھگڑا لومنا دی گالی بکتے والا کہنا تو یہ پرانی دھاندلی اور زیادتی ہے۔ گالی تو وہاں تک رہا ہے جس نے تقویۃ الایمان لکھی جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو برا بھلائی بتایا۔ جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کو ہارگا والی میں ڈرہ ڈالنے سے بھی کم تر اور چھار سے بھی زیادہ ذلیل کہا، گالی تو وہاں تک رہا ہے جس نے حقتہ الایمان میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں اور جانوروں، چوپایوں کے علم غیب کی طرح ٹھہرایا، بد مذہبی تو وہ کر رہا ہے جس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم مقدس کو شیطان کے علم سے کم قرار دیا۔ اصل جھگڑا لومنا وہ ہے جس نے ختم برائے اللہ میں مسئلہ ختم نبوت کا انکار کیا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا عوام جاہلوں کا خیال بتایا۔ واقعی فساد دہی تو وہ ہے جس نے ہر چین قاطعہ میں اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ بول سکنے کا جیاد عقیدہ گڑھا اور جس نے اردو زبان میں سرکار رسالت علیہ السلام کو ظلم دیوبند کا شاگرد بتایا۔

سنی مسلمان نہ جھگڑا لومنا اور فساد دہی ہے نہ گالی بکتے والا و تو شریعت اسلام کے حکم کے مطابق ان گستاخ مولویوں کو کافر و مرتد کہتا ہے جو بارگاہ اہدیت اور سرکار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گستاخی کرتے اور ضروریات دین کے منکر ہیں عقائد ضروریہ دینیہ کی مخالفت کرنے والوں کو کافر و مرتد کہتا ان کے حق میں منافق کا لفظ استعمال کرنا ہرگز گالی نہیں ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کافر، کفار، مشرکین، منافقین وغیرہ کلمات مخالفین اسلام کے حق میں ارشاد فرمائے تو کیا کوئی بد نصیب یہ کہنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ قرآن عظیم نے گالی دی ہے۔ معاذ اللہ تعالیٰ منہ

مسلمانو! وہاں جو اور دیوبند ہیں سے تمہیں نہ جھٹ کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ان کا ذوق بقی بقی مٹنے کی حاجت ہے۔
 تم ان سے کالی گلوچ اور چٹوڑ نہ کرو، بس تم انکی صحبت سے غور رہو، اپنے سمان کو غور رکھو، تمہارے آقا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے تمہیں یہی تعلیم دی ہے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:-

ایاکم ویأھم لا یضلواکم ولا یغفواکم (مسلم شریف)

یعنی مسلمانو! تم بد مذہبوں کی صحبت سے بچو، اپنے کو ان سے دور رکھو،
 نکلنا تو وہ تمہیں بچے مانتے سے بھگا دیں گے اور تمہیں بد مذہب بنا دیں گے۔

وہاں ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بھی ہدایت پر قائم رکھے۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ وسلم علی خیر خلقہ، سیدنا محمد وآلہ وصحبہ، ائمہین دارالعرفان، ان اللہ علیہم السلام

(المصباح المودع)

خاکسار محمد ابوالکلام حسن قادری مظفر پوری